سوال

جب امام قرأت میں غلطی کرے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب امام جہری نماز میں قرات کرتے وقت غلطی کرے مثلاًیہ کہ ایک آیت یا کسی آیت کا کوئی جز نہ پڑھے یا غلطی سے آیت کے کسی لفظ کو تبدیل کردے تو کیا مقتدی امام کی اس نوعیت کی غلطی کی تصحیح کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب امام قرات میں غلطی کرتے ہوئے ایک آیت کو چھوڑ دے یا الفاظ غلط پڑھے تو مقتدیوں کے لئے لازم ہے کہ امام کی تصحیح کریں اور اگر غلطی کا تعلق سورۃ سے ہو تو پھر اس کی تصحیح کرنا مقتدیوں پر واجب ہے کیونکہ سورۃ فاتحہ پڑھنا نماز کا رکن ہے ہاں البتہ اگر غلطی اس قسم کی ہو کہ اس سے معنی میں کوئی تبدیلی نہ آتی ہو مثلاًالرحمن یا الرحیم کو منصوب پڑھ لیا جائے تو اس صورت میں مقتدیوں کے لئے لقمہ دینا واجب نہیں ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص514

محدث فتویٰ